مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، اگر کوئی عورت میڈیسن کے ذریعے mensius کو delay کرے، تو اسصورت میں کیا ان دنوں میں نماز، روزے اور حق زوجیت ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

2: اگر کوئی عورت حیض کو بند کرنے کی گولی کھائے تا کہ حیض نا آسکے، کیونکہ اسے بعد میں روزوں کی قضاء کرنا مشکل ہوتی ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے اور حیض بند کرنا شرعاً کیسا ہے؟ اور جو عورت بعد میں روزے نہ رکھنے کے ڈر سے حالت حیض میں روزہ رکھے کیا اسکا روزہ ہو جائیگا یا پھر قضاء لازم ہے؟

دار الافتاء الجامعۃ الاشرفیہ

الجامعۃ الاشرفیہ دار الافتاء فیروزپور روڈ لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ اگر حیض (periods) آنے سے پہلے حیض روکنے کے لئے medicine لی جائے، جس کی وجہ سے حیض کا خون بالکل نہ آئے، بلکہ حیض کے ایام موخر ہو جائیں، تو ان ایام میں نماز، روزہ، اعتکاف اور جماع وغیرہ سب درست ہے، جب تک خون ظاہر نہ ہو اس وقت تک عورت پاک سمجھی جائے گی۔ اس پر حائضہ کا حکم نہیں لگے گا اور تمام عبادات کی ادائیگی لازم ہے۔ لہذا صورت مسئولہ میں رمضان میں دوائی کھا کر حیض کو موخر کرنے کی شرعاً کوئی ممانعت نہیں ہے، اگر کوئی عورت ایسا کرتی ہے تو اس کے روزے رکھنا جائز اور درست ہونگے۔ تاہم وہ عورت جو ایام حیض میں حیض کے دوران روزہ رکھے اس کا روزہ رکھنا جائز نہیں، بلکہ بعد میں ایسے روزوں کی قضاء کرے گی۔

۱. ورکنه بروز الدم من الرحم...، ووقت ثبوته بالبروز، فيه ترک الصلوٰة ولو مبتدأة في الأصح۔ وتحته في الشامية: أي ظهوره منه إلى خارج الفرج الداخل فلو نزل إلى الفرج الداخل فليس بحيض في ظاهر الرواية۔ (الدر المختار مع الشامي ۱/۴۵۷ زكريا، شامي ۱/۲۸۴ كراجي، بهشتي زيور أختري ۲/۶۱)

۲. يجب أن يعلم بأن حكم الحيض والنفاس والاستحاضة لا يثبت إلا بخروج الدم وظهوره، وہذا ہو ظاہر مذہب أصحابنا رحمهم الله وعليه عامة مشائخنا۔ (الفتاوىٰ التاتارخانية ۱/۴۷۶ رقم: ۱۲۶۹ زكريا)

۳. لا يجوز للمرأة أن تمنع حيضاً أو تستعجل إنزاله إذا كان يضر صحتها؛ لأن المحافظة على الصحة واجبة۔ (الفقه على المذاهب الأربعة ۱/۱۲۴) والله تعالىٰ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۵/رمضان المبارک/۱۴۴۴ھ

27/مارچ/2023ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۵ رمضان المبارک ۱۴۴۴ھ

2023-3-27